REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

یکم شوال ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۴۸/۱۳ ۱۰ شہادۃ ۱۳۳۸ھش ۱۰ اپریل ۱۹۵۹ء نمبر ۸۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ـــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے پچھلے دنوں صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا تھا ـــ

"طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے کمرے کے اندر چند قدم چل لیتا ہوں"

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ حضور کی طبیعت کمر اور بائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے کافی عرصہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

سیٹو کونسل کے خفیہ اجلاس میں کشمیر کا مسئلہ پیش کر دیا گیا

"سیٹو کے علاقے میں استحکام نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے" منظور قادر

ولنگٹن ۹ اپریل۔ جنوب مشرقی ایشیائی دفاعی تنظیم (سیٹو) کی وزارتی کونسل کی جو کانفرنس کل یہاں شروع ہوئی ہے۔ اس کے اعلیٰ حلقوں کے بیان کے مطابق اس کے خفیہ اجلاس میں پاکستان نے کشمیر کا سوال اٹھایا ہے۔ اس اجلاس میں وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے عالمی صورت حال کا تجزیہ کرتے ہوئے بھارت سے پاکستان کے تعلقات اور خصوصاً کشمیر کے تنازعہ کا ذکر کیا ـــ سیٹو کی وزارتی کونسل کی پانچویں سالانہ کانفرنس کا پہلا کھلا اجلاس کل صبح سویرے منعقد ہوا۔ تو اس میں وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج کی اعصابی جنگ میں اقتصادی امداد ایک فیصلہ کن وجہ ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا اس تنظیم میں شامل ترقی یافتہ ممالک کے لئے ضروری ہے کہ اپنے زیادہ سے زیادہ وسائل کم ترقی یافتہ اور ضرورت مند سالمی ملکوں کی ترقی کے لئے وقف کر دیں۔ اور اقتصادی میدان میں ان کی اور زیادہ مدد کریں۔ آپ نے کہا کہ ہر ملک کے عوام ٹھوس عملی نتائج ہی سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ انہیں اس تنظیم سے کس قدر فائدہ ہوا ہے۔ انہوں نے اس خیال کو دہرایا کہ اب سیٹو کے علاقہ میں استحکام نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے۔ آپ نے کہا کونسل کے گذشتہ اجلاس کے بعد اب تک تبت کے سوا کوئی اہم واقعہ اس علاقہ میں رونما نہیں ہوا۔ آپ نے مزید کہا کہ تبت میں آزادی کو سختی سے کچلا جا رہا ہے۔ اور ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جسے جارحانہ کارروائیوں کا مسلسل خطرہ درپیش ہے۔

سیٹو کے مشرقی اور مغربی ملکوں میں اختلاف

ولنگٹن ۹ اپریل۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیٹو وزارتی کونسل کے اجلاس میں اقتصادی امداد کے متعلق مشرقی اور مغربی ملکوں کے اختلافات پوری شدت سے منظر عام پر آ گئے۔ ایشیائی ارکان۔ پاکستان، فلپائن اور تھائی لینڈ کا یہ متفقہ مطالبہ ہے کہ ان کے مغربی حلیف سیٹو کو پہلے سے کہیں زیادہ مؤثر امدادی تنظیم بنائیں۔ دوسری طرف برطانیہ آسٹریلیا اور امریکہ پہلے سے جاری کردہ امدادی پروگراموں پر اکتفا کرنا چاہتے ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیوی کامیابی اور خوشی کو خدا شناسی کا ایک ذریعہ قرار دو

انسان کو ہر قسم کی کامیابی کے موقعہ پر ایک خوشی ہوتی ہے۔ قرآن شریف سے تین قسم کی خوشیاں لہو لعب۔ تفاخر معلوم ہوتی ہیں۔ لہو میں اشیائے خوردنی شامل ہیں اور لعب میں شادی وغیرہ کی خوشیاں اور تفاخر میں مال وغیرہ کی خوشیاں۔ یہ تین قسم کی خوشیاں ہیں ان سے باہر کوئی خوشی نہیں ہے۔ مگر یاد رکھو کہ کامیابیاں اور خوشیاں اکمی نہیں ہوتیں۔ بلکہ ان کے ساتھ دل لگاؤ گے تو سخت حرج ہوگا۔ اور رفتہ رفتہ ایک وقت آجاتا ہے کہ ان خوشیوں کا زمانہ تلخیوں سے بدلنے لگتا ہے ؎

دنیا کی کامیابیاں ابتلا سے خالی نہیں ہوتیں۔ قرآن شریف میں آیا ہے خلق الموت والحیات لیبلوکم (پ ۲۹) یعنے موت اور زندگی کو پیدا کیا۔ تاکہ ہم تمہیں آزمائیں۔ کامیابی اور ناکامی بھی زندگی اور موت کا سوال ہوتا ہے۔ کامیابی ایک قسم کی زندگی ہوتی ہے۔ جب کسی کو اپنے کامیاب ہونے کی خبر پہونچتی ہے۔ تو اس میں جان پڑ جاتی ہے۔ اور گویا نئی زندگی ملتی ہے۔ اور اگر ناکامی کی خبر آجائے تو زندہ ہی مر جاتا ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ عام زندگی اور موت تو ایک آسان امر ہے لیکن جہنمی زندگی اور موت دشوار ترین چیز ہے۔ سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہوکر اور بھی سعید ہوجاتا ہے اور خداتعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اسکو ایک مزہ آتا ہے جب وہ غور کرتا ہے۔ کہ میرا خدا ایک ہے۔ اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانہ ہوجاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا (جسکو اسلام کی اصطلاح میں فلاح کہتے ہیں) ایک ذریعہ ہوجاتی ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی خوشحالی سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام قصبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا۔ تم دیکھتے ہو کہ دولت مند زیادہ مال و دولت رکھنے والے ہر وقت خندال رہتے ہیں مگر ان کی حالت جرب یعنی خارش کے سے مریض کی سی ہوتی ہے۔ جسکو کھجلانے سے راحت ملتی ہے۔ لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ یہی کہ خون نکلتا ہے پس اس دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو۔ کہ حقیقی کامیابی سے دُور چلے جاؤ۔ بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو۔ اپنی ہمت اور کوشش پر ناز مت کرو۔ اور مت سمجھو۔ کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے۔ ہماری محنت کو بار ور کیا۔ ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں۔ کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ اس لئے واجب اور ضروری ہے۔ کہ ہر کامیابی پر مومن خداتعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خداتعالیٰ سے محبت بڑھے گی۔ اور ایمان میں ترقی ہوگی۔ اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔ کیونکہ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔ اور اگر کفرانِ نعمت کرو گے تو یاد رکھو عذاب سخت میں گرفتار ہوگے ؎

اس اصول کو ہمیشہ مدّنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے۔ کہ اس نے اپنا فضل کیا۔ اور اس طرح وہ آگے قدم رکھتا ہے۔ اور ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے۔ اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے۔ کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا بلکہ اپنی محنت۔ دانش اور قابلیت کو خدا بنالیتا ہے۔ مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے۔ اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہوجاتا ہے۔ اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے۔ ان اللہ مع الذین اتقوا۔ خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قرآن شریف میں تقوےٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنے پہلے لفظ سے کئے جاتے ہیں۔ یہاں مع کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے۔ خدا اس کو مقدم رکھتا ہے۔ اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچا لیتا ہے۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے، تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے۔ کہ متقی بن جائے۔ پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔ پس مومن کی کامیابیاں اسکو آگے لے جاتی ہیں۔ اور وہ وہیں پر نہیں ٹھہر جاتا۔

اکثر لوگوں کے حالات کتابوں میں لکھے ہیں۔ کہ اوائل میں دنیا سے تعلق رکھتے تھے اور شدید تعلق رکھتے تھے لیکن انہوں نے کوئی دعا کی اور وہ قبول ہوگئی۔ اس کے بعد انکی حالت ہی بدل گئی۔ اس لئے اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر نازاں نہ ہو۔ بلکہ خدا کے فضل اور عنایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آجاتی ہے۔ اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور اس سے اللہ تعالےٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ سب سے اعلیٰ درجہ کی بات جو کام آنیوالی ہے۔ وہ یہی معرفتِ الٰہی ہے اور یہ خداتعالےٰ کے فضل و کرم پر غور کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا ؎

بہت تنگدستی بھی انسان کو مصیبت میں ڈالدیتی ہے۔ اسلئے حدیث میں آیا ہے الفقر سواد الوجہ یعنی ایسے لوگ میں نے خود دیکھے ہیں جو اپنی تنگدستیوں کی وجہ سے دہریہ ہوگئے ہیں مگر مومن کسی تنگی پر بھی خدا سے بدگمان نہیں ہوتا۔ اور اسکو اپنی غلطیوں کا نتیجہ قرار دیکر اس سے رحم اور فضل کی درخواست کرتا ہے۔ اور جب وہ زمانہ گزر جاتا ہے اور اسکی دعائیں بار ور ہوتی ہیں تو وہ اس عاجزی کے زمانہ کو بھولتا نہیں۔ بلکہ اسے یاد رکھتا ہے۔ غرض اگر ایسا ایمان ہے کہ اللہ تعالےٰ سے کام پڑنا ہے تو تقوےٰ کا طریق اختیار کرو۔ مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقوےٰ اختیار کرے اور بد قسمت وہ ہے۔ جو ٹھوکر کھا کر اس کی طرف نہ جھکے۔" (الحکم جلد ۵ نمبر ۲۳ صفحہ ۱-۲ ۲۴ جون ۱۹۰۱ء)

حضرت مصلح موعود کے علمی کارنامے

(از مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پت)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے "سلطان القلم" کا خطاب مرحمت فرمایا تھا اور آپ کے قلم نے جس زور و قوت کے ساتھ سلطانی کی۔ اسے دنیا نے دیکھ لیا۔ آج اپنے ہی نہیں بلکہ پرائے بھی اس کے معترف ہیں۔ جو کتب آپ نے نہایت تحدی کے ساتھ لکھیں آج تک ان کا جواب کسی سے بن نہ آیا۔ اور نہ آئندہ بن آئے گا۔

حضرت مصلح موعود اسی سلطان القلم کے فرزند ہیں۔ جس کے قلم نے مذہبی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ آپ کو بھی اپنے مقدس باپ کے اس الٰہی عطیہ سے بہت کافی حصہ ملا۔ اور آپ نے بھی علمی میدان میں اپنے قلم کے ذریعے وہ عظیم الشان کارنامے انجام دئے جو اپنی نظیر آپ ہیں اور کبھی بھلائے نہیں جا سکتے۔

اگر ان تمام علمی کارناموں کی تفصیل بیان کی جائے۔ جو حضرت مصلح موعود کے قلم حقیقت رقم نے اب تک انجام دیئے تو اس کے لئے بڑے وقت اور بڑی فرصت کی ضرورت ہے۔ لہذا میں بہت ہی مختصر طور پر آپ کے علمی کارناموں کا ایک اجمالی تذکرہ یہاں پیش کرتا ہوں۔

حضرت مصلح موعود کے علمی کارنامے آپ کی وہ بلند پایہ کتابیں ہیں جو وقتاً فوقتاً آپ نے تصنیف فرمائیں۔ یا وہ معرکۃ الآراء تقریریں ہیں جو چھپ کر کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہیں۔

آپ کی ان کتابوں میں جو معارف بھرے ہوئے ہیں۔ جن حقائق سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔ جن متنازعہ فیہ مسائل کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جن اہم امور پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ جس علمی۔ اخلاقی۔ سیاسی اور مذہبی سوجھ بوجھ اور باریک نظری کا ان میں ثبوت دیا گیا ہے۔ جو کار آمد بیش بہا اور قیمتی نصائح ان میں کی گئی ہیں۔ ان کے اظہار کے لئے کسی دلیل اور برہان کی ضرورت نہیں۔ کتابیں موجود ہیں۔ اور ہر شخص انہیں دیکھ کر آسانی سے اس امر کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ کہ ان کتب کے مصنف کا دماغ کتنا روشن اور کتنا بلند پایہ ہے۔ اور انہوں نے جو بات کہی ہے وہ کتنی مدلل۔ کتنی مکمل اور کتنی پُر مغز ہے؟ جس مذہبی یا سیاسی مسئلہ پر آپ نے قلم اٹھایا ہے۔ اس کو ایسی عمدگی۔ خوبی اور سلاست کے ساتھ بیان کیا ہے کہ معاملہ کے تمام پہلو سامنے آجاتے ہیں۔ اور تشنگی باقی نہیں رہتی۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے جو بلیغ کلمات خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے متعلق اپنی کتاب ازالۃ الخفاء میں تحریر فرمائے ہیں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی پر بھی پورے طور پر صادق آتے ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں:-

"حضرت فاروق اعظمؓ کے سینے کو ایک ایسے وسیع اور فراخ مکان کی مانند تصور کرو جس کے بہت سے دروازے ہیں اور ہر ایک دروازہ پر ایک صاحب کمال بیٹھا ہے۔ مثلاً ایک دروازہ پر سکندر ذوالقرنین اپنے دشمنوں کی طاقت کو پامال کرنے والی قوت کے ساتھ دوسرے دروازہ پر نوشیروان اپنے تمام عدل و انصاف اور رحم و مروت اور رعیت پروری کے ساتھ۔ ایک اور دروازہ پر امام ابوحنیفہ اپنے اجتہادی مسائل اور فہم قرآن کے ہمراہ۔ ایک دوسرے دروازہ پر شاہ عبدالقادر جیلانی اپنے زہد و تقوےٰ کے ساتھ۔ ایک اور دروازے پر عبداللہ بن عمر قرآن و حدیث کے علم کیساتھ اور ایک دروازہ پر مولانا جلال الدین رومی اپنی حکمت و موعظت کے ساتھ تشریف رکھتے ہیں۔ اور ہزارہا انسان اس عالیشان مکان کے اردگرد کھڑے ہیں۔ ہر سائل اور حاجتمند اپنی حاجت اور ضرورت ان کے آگے پیش کرتا ہے۔ اور کامیاب اور مطمئن ہو کر واپس چلا جاتا ہے"

بلا شبہ تک حضرت مصلح موعود کا پُر انوار سینہ بھی ایسے ہی کمالات کا مخزن ہے جو آدمی جس قسم کا سوال خواہ وہ علمی ہو یا ادبی مذہبی ہو یا اخلاقی۔ سیاسی ہو یا معاشرتی آپ سے دریافت کرتا ہے۔ تو اس کا ایسا صحیح اور مکمل جواب پاتا ہے کہ اس کا دل مطمئن ہو جاتا ہے۔ آپ کے جمعہ کے خطبات ہیں۔ آپ کے جلسہ سالانہ کی تقریریں ہیں اور آپ کی تصانیف اور تالیفات ہیں حقائق و معارف کا ایک دریا بہہ رہا ہے آپ کے قلم سے نکلی ہوئی تحریریں معلومات کا ایسا مخزن ہیں جو بے انتہا علم اور معرفت اپنے اندر رکھتی ہیں۔ جن کے مطالعہ سے دماغ روشن اور عقل تیز ہوتی ہے۔ جن پر غور کرنے سے نئے نئے علوم کا انکشاف انسان پر ہوتا ہے۔ اور بلاشبہ اس صداقت پر ایمان لانا پڑتا ہے۔ کہ "سلطان القلم" کا یہ "فرزند دلبند" تحریر کے میدان میں بھی اپنے مقدس اور محترم باپ کا صحیح ترین جانشین ہے۔ اور اس الہام الٰہی کا حقیقی اور واقعی مصداق ہے۔ کہ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔"

آپ کی تالیفات اور تصنیفات میں قرآن کریم کے جو معارف اور دین اسلام کے جو حقائق بیان کئے گئے ہیں۔ ان کی کوئی نظیر موجودہ دَور کے کسی فاضل کی کتب میں موجود نہیں۔ سیاسی مسائل کے متعلق جن گراں قدر خیالات کا اظہار آپ کی کتابوں میں کیا گیا ہے۔ ان پر ایک دنیا عش عش کر چکی ہے۔ اور انہیں پڑھ کر اغیار اور معاندین بھی خراج تحسین پیش کر چکے ہیں اپنی جماعت کی اصلاح کے لئے جو بیش بہا نصائح ان کتابوں میں کی گئی ہیں۔ ان پر عمل کرنے سے جماعت عروج و ارتقا کی انتہائی منزل پر پہنچ سکتی ہے۔ مبلغین اور مجاہدین اسلام کی کامیابی اور کامرانی کے لئے جو گُر ان کتابوں میں آپ نے بیان کئے ہیں۔ وہ ہر زمانہ اور ہر دَور میں ان لوگوں کے لئے جو تبلیغ و اشاعت کے میدان میں قدم رکھیں مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ حالاتِ حاضرہ پر وقتاً فوقتاً جس خوبی۔ جس عمدگی اور جس قابلیت کے ساتھ آپ نے اپنی تالیفات میں رائے زنی کی ہے۔ اس سے آپ کی اصابت رائے اور بلند نظری کا دشمنوں تک کو اعتراف کرنا پڑا ہے مخالفین احمدیت کے وساوس کے جو تسلی بخش جوابات آپ نے اپنی تالیفات میں دیئے ہیں۔ اور جن اعتراضات کی مدلل تردید آپ نے اپنی تصنیفات میں کی ہے۔ ان کا کوئی معقول جواب کبھی کسی سے بن نہ آیا۔ بعض تاریخی واقعات پر جو گہرے پردے پڑے ہوئے تھے۔ آپ نے جس خوبصورتی سے ان کو اٹھا کر واقعات کا اصلی چہرہ لوگوں کو دکھایا ہے۔ اس پر بڑے بڑے مؤرخ بول پڑے کہ ہم نے ایسی باتیں کبھی نہیں سنیں۔ غرض آپ کی تمام تصانیف بلا مبالغہ مذہبی۔ سیاسی۔ تاریخی اور معاشی معلومات اور حقائق کا نہایت ہی بیش بہا مجموعہ ہیں۔ اور ان کو بغور مطالعہ کرنے اور پڑھنے سے انسان پر علوم و معارف کی کھڑکیاں کھل جاتی ہیں۔ آپ نے ابتداء سے اس وقت تک جو کتابیں تالیف اور تصنیف کی ہیں ان سب کی مجموعی تعداد پونے دو سو کے قریب ہے۔ اور یہ اتنی بڑی تعداد ہے کہ موجودہ دور کا کوئی بھی مصنف اتنی کتابیں نہیں لکھ سکا۔

آپ کی بعض اہم اور معرکۃ الآراء کتابوں کے نام یہ ہیں:-

احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ اسلام اور دیگر مذاہب۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ انوار خلافت۔ آئینہ صداقت۔ اسلام اور ملکیت زمین۔ برکات خلافت۔ تحفۃ الملوک۔ تحفہ شہزادہ ویلز تقدیر الٰہی۔ تعلق باللہ۔ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر۔ ترک موالات اور احکام اسلام۔ چشمہ توحید۔ حق الیقین۔ حقیقت الرویا۔ حقیقت النبوۃ دعوۃ الامیر۔ دنیا کا محسن علیہ السلام۔ دیباچہ تفسیر القرآن۔ ذکر الٰہی۔ زندہ مذہب۔ سیرۃ النبیؐ۔ سیاسی مسئلہ کا حل۔ سیرۃ مسیح موعودؑ سیر روحانی۔ عرفان الٰہی۔ قبولیت دعا کے طریق۔ لوح الہدیٰ۔ منصب خلافت۔ ملائکۃ اللہ مذہب اور سائنس۔ منہاج الطالبین۔ نجات ہدایاتِ زرّیں اور ہستی باری تعالیٰ وغیرہ۔

حضرت مصلح موعود کی ان چند کتابوں میں سے بعض کا بہت ہی مختصر تعارف آپ سے کرا دوں تاکہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے علمی کارناموں کی ایک بہت ہلکی سی جھلک دیکھ سکیں۔

آپ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ آپ کی تفسیر کبیر ہے۔ جس کی آٹھ بسوط جلدیں اس وقت تک شائع ہو چکی ہیں۔ ان میں سے ہر جلد قرآنی حقائق و معارف کا گنجینہ اور اسلامی و مذہبی معلومات کا بیش بہا خزانہ ہے۔ موجودہ دَور میں قرآن پاک کی جس قدر تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ بلا مبالغہ ایک بھی کتاب اس شان اور اس مرتبہ کی نہیں۔ قرآن کریم کی آیات کی جو دلپذیر اور دلنشین تشریح اس تفسیر میں کی گئی ہے۔ اس کی نظیر لانے سے موجودہ تمام تفاسیر عاجز ہیں۔ اس بے نظیر اور لاجواب تفسیر کی خوبی اسی وقت ظاہر ہو سکتی ہے۔ جب اس کا مطالعہ کیا جائے گے۔ مطالعہ کرنے کے بعد انسان بے اختیار پکار اٹھتا ہے۔ کہ ھٰذا شیءٌ عجیب۔

اس کے ساتھ ہی جو ضخیم تفسیر صغیر شائع ہوئی ہے۔ وہ بالخصوص اس لحاظ سے اپنا جواب نہیں رکھتی کہ اس میں آیاتِ قرآن کا ترجمہ ایسا بامحاورہ۔ ایسا سلیس اور ایسا آسان کیا گیا ہے۔ کہ بچے اور عورتیں بھی اسے بآسانی سمجھ لیتی ہیں۔ ایسا عمدہ ترجمہ آج تک اردو میں شائع نہیں ہوا۔

تفسیر القرآن کا دیباچہ بھی حضرت صاحب کی نہایت وقیع اور نہایت عالمانہ تصنیف ہے جو انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔ اور تفسیر کبیر کے مطالعہ سے قبل خاص ... پڑھنے کی چیز ہے۔

اس کے بعد میں جس خاص کتاب کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ اس کا نام "اسلام میں اختلافات کا آغاز" ہے حضرت خلیفہ ثالث امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان کے متعلق اب تک بڑی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ اور بعض لوگ ان کو ان کے مخصوص اوصاف اور مناقب کے باوجود ایک کمزور اور بے تدبیر خلیفہ سمجھتے تھے! اور بعض صحابہؓ کو حضرت عثمان کی شہادت میں ملوث خیال کیا جاتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے اس موضوع پر اسلامیہ کالج لاہور میں ۱۹۱۹ء میں ایک نہایت ہی معرکۃ الآرا تقریر کی جس میں نہایت واضح اور روشن دلائل کے ساتھ آپ نے حضرت عثمان کے عہد پر روشنی ڈالی اور ہر الزام کو حضرت عثمان کے اوپر سے نہایت خوبی اور عمدگی کے ساتھ رد کیا۔ تقریر کے خاتمہ پر سید عبد القادر مرحوم پروفیسر تاریخ اسلام اسلامیہ کالج کو کہنا پڑا کہ حضرت عثمان کے متعلق ایسا شاندار لیکچر آج تک کبھی نہیں دیا گیا۔ یہ تاریخی تقریر اپنی نوعیت میں بالکل نرالی تھی اور آج تک کوئی شخص حضرت عثمان کے متعلق اس سے بہتر کتاب نہیں لکھ سکا! احمدیت یا حقیقی اسلام وہ لاثانی اور بے نظیر تقریر ہے جو ۱۹۲۴ء میں لندن کی مذہبی کانفرنس میں سنائی گئی۔ تمام دنیا کے مذاہب کے مقابلہ میں مذہب اسلام کو جس عمدگی سے اس تقریر میں نمایاں کیا گیا ہے اس کا اعتراف کانفرنس میں شامل ہونے والے تمام حاضرین نے کیا۔ ۱۹۲۴ء سے لیکر آج تک یہ عظیم الشان کتاب مبلغین اسلام کے ہاتھ میں تبلیغ اسلام کا بہترین ہتھیار ہے۔

ان کتابوں کے علاوہ وہ متعدد تقریریں جو آپ نے سالانہ جلسوں پر کیں الگ ہیں۔ ہر تقریر آپکا زبردست علمی کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لاتعداد علمی کارنامے پیش کرنے کیلئے آپکو ہمارے درمیان عرصہ دراز تک سلامت رکھے آمین یا رب العالمین۔

فاستبقوا الخیرات

نیکیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے۔ اسی نیکی کے بغیر کوئی شخص حقیقی مومن نہیں بن سکتا جس کا فائدہ اگلے جہان میں بھی ہوگا اور اس دنیا میں بھی ہوگا۔ اس قربانی کے ذریعہ جماعت بھی ترقی کرتی ہے اور افراد بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل کے مورد بنتے ہیں۔

اس سلسلے میں پہلے جن جماعتوں نے کسی حد تک لازمی چندوں کے بجٹ پورے کر دیئے تھے ان کی فہرستیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی تھیں اور اخبار الفضل مورخہ ۲۰ مارچ اور یکم مارچ ۱۹۵۹ء میں شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے بعد جن جماعتوں کی وصولی اسی فیصدی سے بڑھ گئی ہے ان کی فہرست بھی دعا کے لئے حضور کی خدمت میں بھجوا دی گئی ہے یہ فہرست نیچے درج کی جاتی ہے۔ تا دوسرے احباب بھی ان جماعتوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے۔ اور انہیں ہمیشہ اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ ان فہرستوں کے شائع کرنے کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ جماعتوں کو ایک دوسرے کی کارگزاری کا علم ہوتا رہے اور وہ ارشاد خداوندی کے ماتحت ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کر سکیں۔

اب صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال میں صرف چند ہفتے رہ گئے ہیں اور ابھی تک تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں وصولی آمد میں بہت کمی ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں سے التجا ہے کہ ان چند ہفتوں میں چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پر زیادہ زور دیں اور وصول شدہ رقم ۳۰ اپریل سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرا دیں۔

(ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

چندہ عام اور حصہ آمد۔ وصولی سو فی صدی سے زیادہ

ضلع جھنگ:۔ دار الرحمت غربی (ربوہ)۔ دار النصر ربوہ۔ ۵/۳-ل۔

ضلع ملتان:۔ لودھراں۔ فرید پور — ضلع لائلپور:۔ ۳۳۳ ج.ب

ضلع منٹگمری:۔ اوکاڑہ۔ ۳۶۶/E-B۔ — ضلع سیالکوٹ:۔ کوٹ آغا

ضلع لاہور:۔ دہلی دروازہ (لاہور) سول لائن (لاہور) قصور۔

ضلع بہاولنگر:۔ ۲۲۴/9-R — ضلع گجرات:۔ منڈی بہاؤالدین۔ کمیانہ۔ بھیر۔

ضلع شاہ پور:۔ بھچن — ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں:۔ ڈیرہ اسماعیل خاں شہر۔

چندہ عام وحصہ آمد۔ وصولی نوے فیصدی سے زیادہ

ضلع جھنگ:۔ دار الصدر شرقی (ربوہ) احمد نگر متصل ربوہ۔

ضلع ملتان:۔ ملتان شہر۔ ملتان چھاؤنی۔

ضلع لائلپور:۔ لائلپور شہر۔ ۲۷۵/R-B کرتار پور۔ جڑانوالہ۔ ۱۹۴/R-B ڈاکٹھیانوالہ

ضلع منٹگمری:۔ منٹگمری شہر۔ — ضلع شیخوپورہ:۔ کوجرہ

ضلع لاہور:۔ بھاٹی دروازہ (لاہور) سنت نگر (لاہور)۔ لاہور چھاؤنی۔ ہانڈو گوجر۔

ضلع سیالکوٹ:۔ گھٹیالیاں شہر۔ پسرور۔ — ضلع گجرات:۔ گولیکی۔ ڈنگہ۔

ضلع شاہ پور:۔ سرگودھا شہر۔ گھوگھیاٹ — ضلع راولپنڈی:۔ گوجرخاں۔ کہوٹہ۔ پنڈ بھیگوالی۔

ضلع اٹک:۔ کوٹ فتح خاں — ضلع قلات:۔ قلات شہر۔

ضلع سکھر:۔ شکارپور — آزاد کشمیر:۔ مظفر آباد۔

چندہ عام وحصہ آمد۔ وصولی اسی فیصدی سے زیادہ

ضلع ملتان:۔ ۹۱/10-R محمود آباد — ضلع منٹگمری:۔ پاکپتن

ضلع شیخوپورہ:۔ مرالی بلوچاں۔ شیرو کے — ضلع گوجرانوالہ:۔ گوجرانوالہ شہر۔ ڈاہرانوالی۔ چک چٹھہ۔

ضلع گجرات:۔ فتح پورہ۔ لالہ موسیٰ۔ — ضلع شاہ پور:۔ بھیرہ۔ ۴۶ شمالی۔ جوہر آباد۔

ضلع نواب شاہ:۔ نواب شاہ شہر۔ — ضلع تھرپارکر:۔ احمد آباد اسٹیٹ۔

کراچی:۔ مجموعہ تمام حلقہ جات۔

چندہ جلسہ سالانہ سو فی صدی

ضلع جھنگ:۔ ۵/۳-ل۔ — ضلع گوجرانوالہ:۔ بقا پور۔

ضلع سیالکوٹ:۔ کوٹ آغا۔ — ضلع گجرات:۔ گوٹریالہ۔

ضلع جہلم:۔ دوالمیال۔ — ضلع راولپنڈی:۔ پنڈ بھیگوال۔

چندہ جلسہ سالانہ:۔ وصولی نوے فیصدی سے زائد

ضلع لاہور:۔ محمد نگر (لاہور) — ضلع شاہ پور:۔ بھچن۔

ضلع نواب شاہ:۔ نواب شاہ شہر۔

چندہ جلسہ سالانہ وصولی اسی فیصدی سے زائد

ضلع ملتان:۔ لودھراں۔ فرید پور — ضلع منٹگمری:۔ ۲۸۵/E-B

ضلع لاہور:۔ ہانڈو گوجر۔ — ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں:۔ ڈیرہ اسماعیل خاں شہر۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء

مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھش مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اعلان دار القضاء

محترمہ مسعودہ بشیر صاحبہ ساکن ربوہ۔ بیوہ مکرم مرزا بشیر احمد بیگ صاحب مرحوم (ضلعدار) نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مرحوم کی ایک رقم مبلغ ۳۶۱۳/۱۰/- روپے مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ ۶۱۱۴/۲۵۰-۲۳ میں جمع ہے چونکہ میرے اور میرے کمسن بچوں کے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ اور بچے میری سرپرستی میں ہیں اس لئے یہ رقم بچوں کی فلاح و بہبود کی خاطر مجھے دی جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعاء

میرے پوتے (پسران لطیف الرحمن لاہور و لطف الرحمن کراچی) ٹائیفائیڈ اور کالی کھانسی سے تین چار ماہ سے بیمار رہے اور گذشتہ دسمبر ۵۸ء میں میری لڑکی کے پاؤں میں چوٹ آگئی تھی جس کی تکلیف ابھی تک چلی جا رہی ہے حضور ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں۔ بزرگان سلسلہ۔ احباب کرام اور درویشان سے ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ عظیم الرحمن دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیرِ اہتمام فضلِ عمر چیریٹیبل ڈسپنسری کا شاندار افتتاح

کراچی کے چیف کمشنر صاحب کی تشریف آوری اور تقریر

از مکرم بشیر الدین احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مورخہ ۸ مارچ بروز اتوار ۳۰-۵ بجے شام مارٹن روڈ کراچی میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی سب سے پہلی فضل عمر چیریٹیبل ڈسپنسری کا شاندار افتتاح جناب نیاز محمد خان صاحب چیف کمشنر کراچی نے فرمایا۔

افتتاح کے موقعہ پر کافی تعداد میں مدعوین جمع تھے۔ افتتاح کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی۔ جو مکرم مسعود احمد خورشید صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ

آج ہم جس مقصد کے لئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ وہ بنی نوع انسان کی خدمت سے تعلق رکھتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا مقصد مخلوق خدا کی خدمت کرنا ہے۔ مجلس اپنے اس مقصد کے پیش نظر اپنے قیام سے لے کر آج تک مختلف انداز میں بلا لحاظ مذہب و ملت خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ چنانچہ گذشتہ سالوں میں مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں میں سیلاب کے موقع پر مجلس نے متاثرہ لوگوں کی حتی الوسع امداد کی۔ لیکن مجلس نے یہ محسوس کیا ہے کہ اگرچہ ہنگامی خدمت بڑی اہم ہے لیکن خدمت وہ ہے جو لگاتار اور مسلسل ہو۔ چنانچہ اس احساس کے تحت مجلس نے کراچی کے مختلف علاقوں میں شفاخانے اور لائبریریاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ کہ اس نے ہمارے اس ارادے میں برکت دی اور اس کو عملی جامہ پہنانے میں مدد دی۔ یہ بات باعث مسرت ہے۔ کہ مارٹن روڈ کی اس ڈسپنسری کے علاوہ گولیمار میں ایک اور ڈسپنسری تکمیل کے آخری مرحلے پر ہے۔ ڈرگ روڈ میں بھی ڈسپنسری کے لئے زمین حاصل کی جا چکی ہے۔ اور عنقریب اس ڈسپنسری کا سنگ بنیاد رکھ دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ڈسپنسریوں کے علاوہ مجلس ان علاقوں میں لائبریریاں بھی کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تا جہاں لوگوں کی جسمانی بیماریاں دور کرنے میں مدد دی جا سکے وہاں ان کے ذہنوں کو جلا مل سکے اور وہ ملک و قوم کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

آپ نے بتایا فضل عمر چیریٹیبل ڈسپنسری کا سنگ بنیاد حضرت امام جماعت احمدیہ نے گذشتہ سال ۲۰ فروری کو رکھا تھا۔ اپنے محدود وسائل اور سامان کی قلت کے باوجود محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم اس قابل ہوئے ہیں۔ کہ آج اس کا باقاعدہ افتتاح کروا سکیں۔ اس ڈسپنسری کے انچارج ایک ایم۔ بی بی ایس ڈاکٹر ہوں گے۔ اور لیڈی ڈاکٹر بھی خواتین کی خدمت کے لئے موجود ہوں گی۔

مجلس کا یہ ارادہ ہے کہ اس ڈسپنسری کو جو آج ایک معمولی حیثیت سے شروع کی جا رہی ہے بہت جلد ایک ہسپتال میں تبدیل کر دیا جائے اور اس میں وہ تمام سہولتیں مہیا کی جائیں۔ جن سے اس علاقے کی لوگوں کی ضرورتیں پوری ہو سکیں گو ہمارے وسائل محدود ہیں۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ ہمارا قادر و توانا خدا دردمند دلوں میں ایسی لو چلا دے گا کہ وہ آگے آکر ہمارے اس ارادہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہمارا ہاتھ بٹائیں گے

آخر میں آپ نے ان تمام قدردانوں کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس کارِ خیر میں مالی جانی اور اخلاقی امداد دے کر مجلس کو خدمت کا یہ موقع حاصل کرنے کی توفیق بہم پہنچائی۔ محترم چیف کمشنر صاحب کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی بے انتہا مصروفیتوں کے باوجود اس موقع پر تشریف لا کر ڈسپنسری کا افتتاح کرنا منظور فرمایا۔

سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے چیف کمشنر صاحب نے فرمایا۔

"میں مجلس خدام الاحمدیہ کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس ڈسپنسری کی رسم افتتاح ادا کرنے کے لئے منتخب فرمایا۔ مجھے خاص طور پر یہ خوشی ہے کہ مجلس نے مجھے اس رسم کے لئے اس وقت منتخب کیا۔ جب وہ کام خاص منزل تک پہنچ چکا تھا۔ اگر درمیان میں مجھے کہا جاتا تو مجھے اتنی خوشی نہ ہوتی۔ اب جب کہ اس ڈسپنسری کے تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اب یہ اس قابل ہے کہ یہ ڈسپنسری بیماروں کی شفاء کا کام اپنے ہاتھ میں لے۔ اور آپ نے اپنی امنگ اور ارادوں کو ایک شکل دے دی ہے تو آپ یہ رسم ادا کر رہے ہیں۔ یہ بہت خوشی کی بات ہے۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی ترغیب کا موجب ہے کہ وہ بھی دیکھیں اور وہ بھی اس قسم کا کام کریں۔ جو آپ نے کیا ہے۔

جو لوگ کراچی کے حالات سے واقف ہیں یہاں کی گنجان آبادی کی وجہ سے اس قسم کی ڈسپنسریوں کی بڑی ضرورت تھی۔ اب تک میونسپل کمیٹی۔ گورنمنٹ اور دیگر سوشل اداروں نے ڈسپنسریاں قائم کی ہوئی ہیں۔ لیکن یہ سب انتظامات کافی نہیں بلکہ ضرورت ہے کہ اس قسم کی اور ڈسپنسریاں قائم کی جائیں۔ مجھے خوشی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے یہ کام اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ اور اس کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ ایک ڈسپنسری کو قائم کر چکی ہے۔ اور دوسری کے لئے انتظامات ان کے ہاتھ میں ہیں۔ میں مجلس خدام الاحمدیہ کو اس بات پر مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ انہوں ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ جیسا کہ سپاسنامے میں بتایا گیا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا مقصد خدمت کرنا ہے۔ اور علاقے کے بیمار لوگوں کا مفت علاج کیا جائے یہ بہت بڑا نیک کام ہے۔ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس ڈسپنسری کو ترقی دے۔ اور جیسا کہ آپ کا خیال ہے کہ یہ ڈسپنسری ہسپتال میں بدل جائے۔ تو یہ اور بھی اچھا ہو گا ہمارے ملک کو سب سے زیادہ ضرورت سوشل ورکرز کی ہے۔

قوم کی ترقی کا دارومدار ہنگامہ پرور کاموں پر نہیں ہے۔ بلکہ اس بات پر ہے کہ لوگوں میں کس قدر سوشل کاموں کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ کتنے لوگ مخلوق خدا کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ اور بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔ ہمیں مخلص اور خاموش خدمت کے جذبے سے سرشار لوگوں کی ضرورت ہے۔ ایسے ورکرز کی ضرور قدر کرنی چاہیئے۔ اور ان کا حوصلہ بڑھانا چاہیئے۔ مجھے پہلے اس انجمن خدام الاحمدیہ کے کام کا علم نہیں تھا۔ کہ وہ کس طرح خاموشی سے اور تندہی سے کام کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اس قسم کے کارکن ہمارے ملک میں پیدا ہو جائیں تو ہمارے معاشرے کی بہت سی خرابیاں آسانی سے دور ہو سکتی ہیں۔ آپ سوشل کاموں میں جس خلوص سے خدمت کر رہے ہیں وہ بہت قیمتی ہے اور اس کی جتنی بھی حوصلہ افزائی کی جائے کم ہے مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ بعض متمول افراد نے اس انجمن کی مالی مدد کی ہے۔ سو میں بھی چاہتا ہوں کہ اس کارِ خیر میں خود کو شامل کروں اسلئے مبلغ ۵۰۰/- روپے آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اب میں بٹن دبا کر رسم افتتاح ادا کرتا ہوں۔

اس کے بعد چیف کمشنر صاحب نے بجلی کا بٹن دبایا اور پاکستان کا قومی جھنڈا آہستہ آہستہ فضل عمر ڈسپنسری سے سرکنے لگا۔ حتیٰ کہ ڈسپنسری کا افتتاحی ستون جو عمارت پر لگایا گیا تھا۔ عیاں ہو گیا۔

اس کے بعد مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب نے چیف کمشنر صاحب کا شکریہ ادا کیا

بعد ازاں کمشنر صاحب نے ڈسپنسری کا معائنہ فرمایا۔ اور دو گروپ فوٹو لئے گئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی یہ پہلی ڈسپنسری ہے۔ جو پیٹنٹ ادویات سے لیس ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ فروری ۱۹۵۸ء کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر اس ڈسپنسری کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی درخواست پر از راہ شفقت۔

"فضلِ عمر ڈسپنسری"

نام منظور فرمایا تھا۔

یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب پر مختلف احمدی جماعتوں کے جلسے

مورخہ ۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعود کی مبارک تقریب پر پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے جلسے منعقد کئے اور حضور علیہ السلام کے عظیم الشان کارناموں اور برکات کا تذکرہ کیا متعدد جلسوں کی روئداد الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ بقیہ جلسوں کی روئداد بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکتی ذیل میں صرف ان مقامات کے نام درج کر دئے جاتے ہیں۔ جہاں پر اس تقریب پر جلسے منعقد ہوئے (ادارہ)

پارہ چنار۔ چکوال۔ ناصر آباد اسٹیٹ۔ لجنہ اماء اللہ حیدر آباد۔ کرنو ضلع شیخوپورہ۔ بنی سرادہ۔ میانوالی۔ خاناں والی ضلع سیالکوٹ۔ دنیا پور ضلع ملتان۔ بہوڑ و چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔ میانی گھوگھیاٹ گنگا پور چک ۵۹۱ ضلع لائل پور۔ گھنوکے ججہ۔ چک ۱۴ ضلع لائلپور۔ چک ۲۷۰ کا چیلو ضلع تھرپارکر۔ چک ۳۵ جنوبی سرگودہا۔ سمبڑیال۔ ڈیوکے ضلع سیالکوٹ۔ محمود آباد جہلم۔ لجنہ اماء اللہ منٹگمری لاٹھیانوالہ ۱۹۲ ضلع لائلپور۔ مظفر آباد۔ آزاد کشمیر۔ گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ۔ چنیوٹ۔ کوہاٹ بہاولپور۔ کوٹھے والا۔ حسن باڈہ۔ کوئٹہ۔ ہجکہ۔ متصل بھیرہ۔ گجرات۔ گوجر خان۔ مردان۔ میاں چنوں چک ۱۶۶ مراد۔ چک ۱۱۳ ۔ لدھر کرم سنگھ۔ نارووال۔ گوکھووال چک ۱۲۱ ضلع لائلپور۔ کھیالیاں۔ بٹوشاب داتہ ضلع ہزارہ۔ چوہڑکانہ منڈی۔ سانگھڑ۔ قصور۔ کھوکھر غربی جبہ انوالہ۔ تاندلیانوالہ۔ کوٹ گھمن گھسیٹ پور۔ علی پور موسنگ۔ چک ۵۶۔ انور آباد۔ واہ کینٹ۔ مانسہرہ۔ مانگ منڈی۔ تلونڈی کھجور والی بہلول پور چک ۱۲۷۔ سیالکوٹ چھاؤنی۔ گوجرانوالہ۔ گوٹھ چرنجی لال سندھ۔

مجالس انصار اللہ بجٹ فارم بھجوائیں!

جملہ مجالس انصار اللہ کو مرکز کی طرف سے بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ مجالس کی طرف سے تکمیل کے بعد یہ فارم واپس آ رہے ہیں۔ لیکن ابھی کئی مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے اس کام کو مکمل نہیں کیا۔ اس لئے ایسی مجالس کے عہدہ داروں سے گذارش ہے کہ وہ بہت جلد بجٹ فارم مکمل کر کے بھجوا دیں۔ اس کام میں اب مزید تاخیر نہ کی جائے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ——— ربوہ)

یوم مسیح موعود کی مبارک تقریب پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

سیالکوٹ

مؤرخہ ۲۲ــ۳ــ۵۹ کو بفضل خدا سیالکوٹ میں یوم مسیح موعود علیہ السلام کی تقریب سعید نہایت عمدگی سے منعقد کی گئی۔ قبل از دوپہر لجنہ اماء اللہ نے جلسہ کیا اور عصر کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا جلسہ منعقد ہوا۔ اس سے پیشتر مجلس خدام الاحمدیہ شہر سیالکوٹ کی مساعی جمیلہ سے جامعہ مسجد احمدیہ کے وسیع صحن میں در و دیوار پر متعدد مختلف قسم کے چارٹ آویزاں تھے کہ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم اور نثر کلام کے اقتباسات درج تھے علاوہ ازیں مسجد کے صحن کو جھنڈیوں کے ذریعہ بھی مزین کیا گیا تھا۔

حسب پروگرام بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع جلسہ منعقد ہوا۔ آغاز محترم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل نے تلاوت قرآن مجید سے فرمایا اور خواجہ عبد الباسط صاحب بٹ نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں محترم قاضی علی محمد صاحب نے خدمت قرآن کریم و اشاعت قرآن کریم کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تڑپ کے موضوع پر دلچسپ پیرائے میں تقریر فرمائی اور اس سلسلہ میں آپ کے انتہائی عشق سے لبریز اقتباسات بھی پیش کئے۔

آپ کے بعد مکرم جناب سید امجد علی شاہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام و زعیم اعلیٰ انصار اللہ شہر سیالکوٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں پر تقریر فرماتے ہوئے خصوصیت سے دو چیزوں کو پیش کیا (۱) کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح کیا کہ آج بھی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ ہم کلام ہوتا ہے (۲) دنیا قرآن مجید کی وساطت سے ہی نجات حاصل کر سکتی ہے۔

محترم شاہ صاحب کی تقریر کے بعد جناب قاضی علی محمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق کے متعلق ایک فارسی نظم پیش کی جس نے سامعین کے دلوں میں ایک خاص رقت پیدا کر دی تھی۔

پھر چوہدری عبد الکریم خانصاحب کاٹھگڑھی شاہد مربی ضلع نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں سید سرفراز علی شاہ صاحب سیکرٹری مال چھاؤنی نے تقریر کی بعدہٗ مکرمی حافظ محمد رمضان صاحب فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق کے موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں دلچسپ تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم جناب چوہدری نذیر احمد صاحب ڈار اے ایس پی مشرقی افریقہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روحانی مشابہتوں کو واقعات اور متعدد مثالوں کے ذریعہ پیش کیا۔ بعدہٗ چوہدری عبد الکریم خانصاحب کاٹھگڑھی شاہد مربی ضلع نے تقریر کی۔ آپ نے یوم مسیح موعود کی اہمیت بیان کرتے ہوئے شرائط بیعت کی روشنی میں اس بات کی تلقین کی کہ ہمیں اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کرنا چاہیئے۔

آخری تقریر مکرم خان محمد نواز خانصاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تھی۔ آپ نے تلقین فرمائی کہ ہمیں دعاؤں اور کوششوں کے ساتھ احمدیت کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں۔ بعد ازاں ماسٹر محمد انور صاحب نے اپنی ایک پنجابی نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور دعا کے بعد اجلاس ختم ہوا۔ اجلاس میں حاضرین کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی زیادہ تھی۔ مسجد کا وسیع صحن بھرا ہوا تھا سیالکوٹ کے ارد گرد کے چند مقامات کے دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ حاضرین کی افطاری کا بھی اجتماعی طور پر انتظام کیا گیا تھا۔

(ارشد علی سیکرٹری اصلاح و ارشاد سیالکوٹ)

لجنہ اماء اللہ بورے والہ

مؤرخہ ۲۲ مارچ بروز اتوار ۵۹ء کو جلسہ ایک غیر احمدی خاتون والدہ احسان اللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت خاکسارہ نے کی۔ بعد میں رقیہ رحمٰن، نسیمہ رحمٰن، سکینہ بیگم اور خاکسار نے متعدد مضامین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پڑھ کر سنائے۔ خاکسارہ نے اخبار الفضل میں سے بھی ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ درمیان میں نسیمہ رحمٰن نے نظمیں سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ چند غیر احمدی بہنیں بھی شامل ہوئیں۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

(امۃ الحمید بیگم سیکرٹری لجنہ بورے والہ)

چکوال

مؤرخہ ۲۲ مارچ ۵۹ء کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ چکوال میں زیر صدارت مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں بیان کیا نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اقتداری معجزات کا بھی ذکر کیا۔ بعدہٗ خاکسار نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ خاکسار کے بعد مکرم صاحب صدر نے صدارتی تقریر فرمائی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ دوران جلسہ میں مکرم چوہدری برکت علی صاحب فائق اور مکرم محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پیش کیا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

(ڈاکٹر محمد الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چکوال)

شیخوپورہ

مؤرخہ ۲۲ــ۳ــ۵۹ کو بعد از نماز عصر زیر صدارت مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب نے کی اور نظم مسیح اللہ صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد قریشی سعید احمد صاحب اظہر شاہد مربی سلسلہ نے سرور کائنات کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کی حالت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور صداقت پر مفصل تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم امیر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت کو بیان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت والی لمبی عمر کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی ایک لمبی دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ احباب جماعت کے لئے افطاری کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ چنانچہ افطاری بھی جہیں ہوئی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

مانسہرہ

جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ کا جلسہ یوم مسیح موعودؑ مؤرخہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۹ء کو ۴ ½ بجے دن منعقد ہوا۔ احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت شرفاء بھی تشریف لائے۔ کارروائی جلسہ تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی۔ جو حکیم عبد الواحد صاحب نے فرمائی۔ مکرم بشیر احمد صاحب راجیکی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ازالہ اوہام سے جماعت کو نصائح کا اقتباس پڑھ کر سنایا۔ سید دلدار احمد شاہ ابن سید مقصود علی شاہ مرحوم نے نظم سنائی۔ اس کے بعد حکیم عبد الواحد صاحب نے پیشگوئیوں کے ذریعہ صداقت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر فرمائی۔ پھر چوہدری محمد طفیل صاحب مربی جماعت احمدیہ ضلع ہزارہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق پر ایک تقریر فرمائی۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ بعد میں خاکسار کی طرف سے تمام حاضرین کی افطاری کرائی گئی۔

(محمد عزمان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مانسہرہ (اپیل نویس))

حج بیت اللہ

مکرمی نصیر الدین صاحب چک ۲۴۰ ج ب سر شمیر روڈ تحصیل و ضلع لائلپور حج بیت اللہ کیلئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ دیگر احباب جماعت جو امسال حج کا ارادہ رکھتے ہوں۔ ان سے خط و کتابت فرما کر اکٹھا سفر کرنے کا پروگرام بنائیں تو یہ امر سب کی سہولت اور برکت کا موجب ہوگا احباب جماعت سے جملہ عازمین حج کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سلسلہ کے پرانے اخبارات و رسائل کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے سلسلہ احمدیہ کے پرانے اخبارات اور رسائل علوم کا ایک بہت بڑا خزانہ ہیں اس قیمتی ریکارڈ کا مرکزی لائبریری میں موجود ہونا بہت ضروری ہے تاکہ علماء سلسلہ اور تحقیق کرنے والے احباب اس سے مستفید ہو سکیں۔ لیکن افسوس کہ یہ قیمتی اور بیش قیمت ریکارڈ قیام پاکستان کے وقت قادیان ہی رہ گیا تھا۔ یہاں آکر اسے مکمل کرنے کی کوشش تو کی گئی مگر تاحال اس میں پوری کامیابی نہیں ہوئی۔ اس اعلان کے ذریعہ میں تمام احباب جماعت کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ اگر مندرجہ ذیل اخبارات اور رسائل کے پرانے فائل کسی جماعت میں یا ذاتی طور پر کسی دوست کے پاس موجود ہوں تو وہ مرکزی لائبریری کو عطا فرمائیں۔ اگر کوئی دوست یا جماعت ان اخبارات اور رسائل کے مکمل فائل یا ان کا کوئی حصہ بطور عطیہ مرحمت فرمائیں گے تو ان فائلوں کو انہی کے نام پر ریکارڈ کیا جائے گا۔ تاان کے لئے دعا ہوتی رہے۔ لیکن جو دوست بطور عطیہ نہ دینا چاہیں۔ انہیں مناسب قیمت ادا کر دی جائے گی۔

اخبار الحکم قادیان ــ اخبار بدر قادیان ــ اخبار نور قادیان ــ اخبار فاروق قادیان
رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان (اردو انگریزی)۔ رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان۔

انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر سیکرٹری مجلس کارپرداز کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۲۵۴:۔ میں زینب بیگم زوجہ سید عبدالمومن صاحب رضوی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ڈاک خانہ نیو ٹاؤن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ اگست ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

(۱) چوڑیاں طلائی ۸ عدد وزنی تقریباً ۴¾ تولہ (مالیتی ۔/۴۹۰) (۲) ٹاپس طلائی ۲ جوڑی (مالیتی ۔/۱۵۲) (۳) لچھا طلائی ۲ وزنی ۱½ تولہ (مالیتی ۔/۱۵۰) (۴) سنگر مشین (مالیتی ۔/۱۰۰) (۵) مہر سات ہزار روپیہ مع سات دینار سرخ جس میں سے ۔/۳۷۰۵ روپیہ اور سات دینار سرخ۔ میرے شوہر کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ (۶) علاوہ ازیں مجھے میرے شوہر کی طرف سے ۔/۲۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔

میں اس ساری جائداد مذکورہ بالا اور ماہوار آمد کے 1/9 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں یا میری آمد میں اضافہ ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میری جو جائداد ثابت ہو اس کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: زینب بیگم ۲ پسول بلڈنگ جمشید روڈ نمبر ۲ فاطمہ جناح کالونی نمبر ۵ کراچی

گواہ شد: محمد حسین کورے ڈپو پس سٹاف نمبر ۱ جہانگیر روڈ کراچی ۵

گواہ شد: مرزا محمد اکرم ۲/۹ کلفٹن روڈ گورنمنٹ کوارٹرز کراچی۔

نمبر ۱۲۲۵۵ بسم اللہ بیگم بیوہ نواب لوی سید محمد رضوی صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۷۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن کراچی ڈاک خانہ نیو ٹاؤن کراچی صوبہ کراچی سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ اگست ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میرا مہر ڈھائی سو روپیہ تھا۔ جو میرے شوہر سے مجھے وصول ہو گیا تھا۔ اور میرے ذاتی اخراجات میں سب خرچ ہو گیا۔ (۳) علاوہ ازیں اس کے میرے (شوہر کے) لڑکے سید عبدالمومن رضوی سے مجھے ماہوار ۔/۱۵ روپے جیب خرچ ملتا ہے۔

میں مذکورہ ماہوار آمد کی 1/9 حصہ کی وصیت کرتی ہوں بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا کوئی جائداد

سلے۔ یا میری آمد میں اضافہ ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میری جو جائداد ہوگی۔ اس کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: بسم اللہ بیگم ۷ پسول بلڈنگ نمبر ۲ کراچی نمبر ۵۔

گواہ شد: محمد حسین کول ڈپو پس سٹاپ ۱ جہانگیر روڈ کراچی ۵۔

گواہ شد: مرزا محمد اکرم ۲/۹ کلفٹن روڈ گورنمنٹ کوارٹرز کراچی ۵۔

نمبر ۱۵۲۵۶:۔ میں عبدالباسط شاہد ولد چوہدری عبدالحکیم صاحب بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ تعلیم جامعہ احمدیہ عمر ۲۰ سال تاریخ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ ۔/۳۲ روپے صرف ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط المرقوم

عبدالباسط شاہد (واقف زندگی)

گواہ شد: محمد اسمٰعیل معتبر دارالصدر غربی ربوہ

گواہ شد: عبدالرزاق ولد اللہ بخش ٹیلر دارالصدر غربی 1/2 زعیم خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی۔

نمبر ۱۵۲۵۸:۔ میں سید عبدالغفور شاہ ولد سید محمد حسین شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال ۳ ماہ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پاکستان پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۲/۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ــــ اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اور اس وقت ماہوار آمد ۔/۷۱ روپے ہے۔ میں اس ماہوار آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: سید عبدالغفور شاہ بقلم خود محرر چونگی ربوہ۔ گواہ شد: شیخ نذیر احمد فیض ولد شیخ فیض محمد مرحوم محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ

گواہ شد: مسعود احمد سیکرٹری مال حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ۔ ضلع جھنگ۔

نمبر ۱۵۲۵۹ میں چوہدری اقبال احمد ولد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گذارہ صرف ملازمت پر ہے۔ میری ماہوار تنخواہ اس وقت مبلغ ۔/۶۵ روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کی جو بھی ہو اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میرے فوت ہونے کے بعد کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مالک ہوگی۔

العبد اقبال احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ

گواہ شد: عبدالرحمٰن کلرک دفتر بیت المال ربوہ

گواہ شد: محمد دین سیکرٹری وصایا دارالصدر شرقی ربوہ

گواہ شد: رمضان علی صدر حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ

نمبر ۱۵۲۶۰ میں عائشہ صدیقہ زوجہ صوفی عطا محمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبچہ صاحب دھرم پورہ ڈاکخانہ مغلپورہ لاہور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ دسمبر ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے صرف میرا مہر مبلغ تین صد روپیہ جو کہ میرے خاوند صوفی عطا محمد صاحب کے ذمہ ہے اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میری کوئی آمدنی ہوگی تو اس کا بھی 1/10 حصہ وصیت میں ادا کروں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: عائشہ صدیقہ۔

گواہ شد: شیخ عبدالواحد صدر حلقہ دھرم پورہ

گواہ شد: بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ ولد صوفی عطا محمد صاحب۔

نمبر ۱۵۲۶۱:۔ میں آمنہ طیبہ بیگم زوجہ چوہدری اقبال احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ صوبہ پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت مندرجہ ذیل جائیداد ہے اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں میری وفات کے بعد اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ نیز میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

(۱) حق مہر بذمہ خاوند دو صد روپیہ
(۲) کانٹے طلائی قیمتی ۔/۱۲۰ روپے
(۳) ہار طلائی ۔/۱۷۵ روپے
(۴) انگوٹھی طلائی قیمتی ۔/۲۵ روپے
میزان کل ۔/۵۳۰ روپے۔

الامۃ: آمنہ طیبہ بیگم زوجہ چوہدری اقبال احمد

گواہ شد: عبدالرحمٰن کلرک دفتر بیت المال

گواہ شد: اقبال احمد خاوند موصیہ۔ دفتر حفاظت مرکز ربوہ

نمبر ۱۵۲۶۲:۔ میں ملک نصیر الدین ولد ملک مولا بخش صاحب۔ قوم ملک پیشہ ملازمت۔ عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت ۲۸ دسمبر ۱۹۵۴ء ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ فروری ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۔/۷۵ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میری وفات کے بعد اگر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد ایم نصیر الدین بقلم خود۔ محلہ دارالرحمت وسطی۔ حال ملازم میونسپل کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد ملک محمد لطیف محرر چونگی ربوہ

گواہ شد: شیخ نذیر احمد فیض۔ ولد شیخ فیض محمد مرحوم محلہ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

درخواست دعا

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر سابق مبلغ سیلون جو عنقریب مشرقی افریقہ برائے ادائیگی فریضہ تبلیغ جا رہے ہیں ان کی اہلیہ محترمہ گذشتہ پندرہ روز سے بعارضہ اپنڈے سائٹس تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ـــ قریشی فیروز محی الدین سابق مبلغ سنگاپور

کشمیری مہاجرین کی آبادکاری کا منصوبہ مکمل کر لیا گیا

"فارم عنقریب جاری کر دیئے جائیں گے" جنرل اعظم کا بیان

لاہور ۸ اپریل۔ وزیر آبادکاری لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے بتایا ہے کہ مغربی پاکستان میں کشمیری مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق سکیم مکمل کر لی گئی ہے۔ اور اس کے عملی نفاذ کے لئے ایک با اختیار افسر بھی مقرر کیا جا چکا ہے انہوں نے بتایا کہ وہ صوبائی حکام سے اس سوال پر تفصیل سے بات چیت کریں گے۔ کہ تصفیئے کے کتنے مراکز قائم ہو چکے ہیں۔

ایک سرکاری اعلان کے مطابق جنرل اعظم خاں نے کل یہاں آبادکاری کے افسروں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مہاجرین جموں وکشمیر کی آبادکاری کے متعلق فارم جلد جاری کر دئے جائینگے یہ فارم اب تیار ہو رہے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر سے مہاجرین کو اب متردد ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ موجودہ حکومت نے مسئلہ کشمیر حل ہونے تک انہیں پاکستان میں آباد کرنے کا مثبت منصوبہ تیار کر لیا ہے۔

وزیر آبادکاری نے کہا کہ کسی بھی مہاجر کے دل میں اب یہ شبہ نہیں پیدا ہونا چاہیئے کہ حکومت نے ان کی مستقل آبادکاری کے متعلق جو قطعی تاریخ مقرر کر رکھی ہے وہ اس وقت تک کام مکمل نہیں کر سکے گی۔ آپ نے کہا کہ مہاجرین کو مستقل آبادکاری کا کام وقت پر مکمل ہو جانے کا یقین رکھنا چاہیئے آپ نے کہا کہ محکمہ کے تمام افسروں کو آپس میں ہم آہنگی سے کام کرنا چاہیئے۔ اور ایک دوسرے کو سارے کام سے آگاہ رکھنا چاہیئے۔

جنرل اعظم نے کہا کہ آبادکاری کا مرحلہ یہ ہے کہ جو دعویٰ گزار متروکہ جائدادوں پر قابض ہیں۔ انہیں ان جائدادوں کی قیمت لگا کر ان کا قبضہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد غیر قابض دعویداروں کو مکان اور دوکان منتخب کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی غیر دعویدار مہاجرین کو جو کسی متروکہ جائداد پر قابض ہوں۔ محکمۂ آبادکاری کو اطلاع دینی ہوگی کہ آیا وہ بازار کے موجودہ نرخوں کے مطابق زیر قبضہ عمارت کو خریدنا چاہتے ہیں۔ یا نہیں۔

رجسٹرڈ کارخانوں کے نیلام کے متعلق پالیسی کے سلسلے میں آج یہ فیصلہ کیا گیا کہ نیلام کا پروگرام اس طرح مرتب کیا جائے کہ جو کارخانے سیزن کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔ ان کا نیلام سیزن شروع ہونے سے قبل ہی ہو جائے۔ ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر سے کہا گیا ہے کہ وہ ۱۳ اپریل سے پہلے ان کارخانوں کے نیلام کا منصوبہ تیار کر لیں وزیر آبادکاری اسی دن اس بارے میں فیصلہ کر لیں گے

لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں کل خیبر میل کے ذریعے لاہور سے پشاور روانہ ہو گئے۔

دلائی لامہ باقی زندگی گیان دھیان میں گزاریں گے

نئی دہلی ۹ اپریل۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق دلائی لامہ نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے نام پیغام بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ بھارت میں خاموش اور دنیا کے ہنگاموں سے الگ تھلگ زندگی گذاریں گے

دلائی لامہ نے پنڈت نہرو کے نام پیغام میں مبینہ طور پر کہا ہے کہ میں کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لوں گا۔ اور گیان دھیان اور عبادت میں وقت بسر کروں گا۔

دلائی لامہ کچھ عرصہ سے شمال مشرقی بھارت کے قصبہ توانگ میں مقیم تھے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ اب وہ اپنے اسّی ساتھیوں اور اہل خانہ کے ساتھ بانڈیلا کی طرف چل پڑے ہیں۔ اس کے لئے انہیں پانچ دن تک ایک پہاڑی راستہ سے سفر کرنا پڑے گا۔ ابھی تک یہ پتہ نہیں چل سکا۔ کہ دلائی لامہ بالآخر کہاں قیام کریں گے۔ لیکن ان کی منزل مسوری یا نینی تال بیان کی جاتی ہے۔

عراق میں اشتراکی حکومت

قاہرہ ۹ اپریل۔ مصری روزنامہ "اخبار الیوم" نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ عراقی کمیونسٹ یکم مئی سے ملک کی حکومت سنبھال لیں گے۔ اور عراقی حکومت کے نئے سربراہ کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر حسین الراویدی ہوں گے۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ اہلیہ ملک حبیب الرحمٰن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز شیخوپورہ ٹانگوں کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں اور سخت تکلیف میں ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمادے۔ (خاکسار منور احمد واقف زندگی فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

عید الفطر کی برکات اور ایک حدیث نبوی

قبولیت دعا کا ایک بہترین موقعہ!

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

اسلام میں دو عیدیں مقرر ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ یہ دونو عیدیں قربانی سے وابستہ ہیں۔ رمضان قربانیوں کا مہینہ ہے۔ اس کے بعد عید الفطر مقرر ہے۔ حج خود ایک بڑی قربانی ہے۔ اس کے بعد عید الاضحیٰ مقرر ہے۔ اس میں یہ سبق ہے کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے دراصل عید اسی کی ہے جو قربانی کرتا ہے۔ گویا عید قربانیوں کا ثمرہ ہے۔

اس حقیقت کے پیش نظر عید کے موقعہ کو محض خوشی اور لہو ولعب کا موقعہ سمجھنا درست نہیں۔ بے شک اسلام دین فطرت ہونے کے باعث عید کے موقعہ پر خوشی کے اظہار کی تلقین بھی کرتا ہے۔ مگر وہ اس طرف بھی توجہ دلاتا ہے کہ کسی فرحت وسرور کے وقت اس حقیقت کو نظر انداز نہ کیا جائے کہ یہ سارے مواقع اس لئے مہیا کئے جاتے ہیں تا انسان مختلف حالات کے ماتحت اپنے دل کو صیقل کر کے خدا کے قرب کو حاصل کر سکے۔ اور ہر عسر ویسر میں آستانۂ ایزدی پر جھکا رہے حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں:۔

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملٰئکۃ یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللّٰہ عز وجل فاذا کان یوم عیدھم یعنی یوم فطرھم باھی بھم ملٰئکتہ فقال یا ملائکتی ما جزاء اجیر وفّٰی عملہ قالوا ربنا جزاؤہ ان یوفّٰی اجرہ قال ملائکتی عبیدی وامائی قضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی لاجیبنھم فیقول ارجعوا قد غفرت لکم وبدلت سیاٰتکم حسنات قال فیرجعون مغفورًا لھم

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔ (مشکوٰۃ المصابیح صہ ۱۸۲)

کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جبرئیل ملائکہ کی ایک جماعت سمیت اترتے ہیں اور ان تمام لوگوں پر سلام ودرود بھیجتے ہیں جو ذکر الٰہی کر رہے ہوتے ہیں۔ پھر جب مسلمانوں کا عید الفطر کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ مومنوں کے ذریعہ سے ملائکہ پر فخر کرتا ہے اور ان سے فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنے ذمہ کا کام پوری طرح سر انجام دیدیا ہے؟ فرشتے عرض کریں گے کہ ایسے شخص کو اس کی پوری مزدوری ملنی چاہیئے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے میرے فرشتو! یہ میرے بندے اور بندیاں اس فرض کو ادا کرنے کے بعد جو میں نے ان پر مقرر کیا تھا اب عاجزانہ طور پر دعا کے لئے نکلے ہیں۔ مجھے اپنی عزت، اپنے جلال، اپنی سخاوت، اپنی بلند شان اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ میں آج ان کی دعاؤں کو ضرور قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں سے کہتا ہے کہ تم اس حال میں واپس جاؤ کہ میں نے تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہاری بدیوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ خدا کی مغفرت حاصل کر کے گھروں کو لوٹتے ہیں۔"

اس حدیث نبوی سے ثابت ہے کہ عید الفطر کا موقعہ بھی قبولیت دعا کا ایک بہترین موقعہ ہے۔ عید کی نماز اسی لئے مقرر ہے اسلئے اس سے بھی پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے *